© rasailojaraid.com

سے ایک نئی تشویش کا اظہار ہے جو "دیکھ بھال اور تعاون کے سب سے زیادہ محتاج ہیں۔" اور اس طبقے میں غریب اور بے روزگار لوگ شامل ہیں۔

لاطینی امریکہ

بولیویا: "اسلامی مشن چرچ کے لیے ایک نیا چیلنج ہے۔"

ریاست ہائے متحدہ امریکہ کے پروٹسٹنٹ فرقوں کی جنوبی امریکہ میں مسلسل آمد اس خطے میں رومن کیتھولک چرچ کے لیے ایک شدید چوپانی (Pastoral) مسئلہ تھی، مگر انٹر نیشنل فاؤنڈیشن سروس کے مطابق اس خطے میں اب کیتھولک چرچ کو ایک نیا مسئلہ درپیش ہے اور یہ "اسلام اور اس کے مشن" کا پیدا کردہ ہے۔ بولیویا کے دارالحکومت، لاپاز میں حال ہی میں تبلیغ اسلام کے لیے اولین سوسائٹی وجود میں آئی ہے۔ کہا جاتا ہے کہ کوہستان کے لوگوں میں تیس غریب خاندان حلقۂ اسلام میں داخل ہو گئے ہیں اور لاپاز سے ٹیٹی کاکا (Titicaca) جھیل جانے والی سڑک پر ایک مسجد زیر تعمیر ہے جو "پورے بولیویا میں تبلیغِ اسلام کے لیے نقطۂ آغاز ثابت ہو گی۔" یہ اقدام ایران کی جانب سے اسلامی انقلاب کے ایک منصوبے کا حصّہ ہے۔ ایران نے ۱۹۸۰ء کے عشرے میں لاطینی امریکہ میں اسلامی مشن کا آغاز کیا تھا۔ اس وقت سے ریڈیو تہران جنوبی امریکہ کے لیے پرتگیزی اور ہسپانوی زبانوں میں پروگرام نشر کر رہا ہے۔ (رپورٹ انٹر نیشنل فائڈز سروس)

متفرّق

"رجوع الی الاسلام" کی تحریکیں -- ایک مستشرق کی نظر میں

[ڈاکٹر چارلس جوزف ایڈمز عہدِ حاضر کے معروف مستشرق ہیں۔ وہ گزشتہ چالیس سال سے میک گِل یونیورسٹی کے "انسٹی ٹیوٹ آف اسلامک اسٹڈیز" سے وابستہ ہیں۔ انھوں نے تاریخِ مذاہب کے موضوع پر یونیورسٹی آف شکاگو سے ڈاکٹریٹ کی سند لی ہے۔ انھیں تاریخِ مذاہب کے ساتھ مسلمانانِ

© rasailojaraid.com